حاضریِ مدینہ

اور بزرگوں کا انداز

14/9/2017

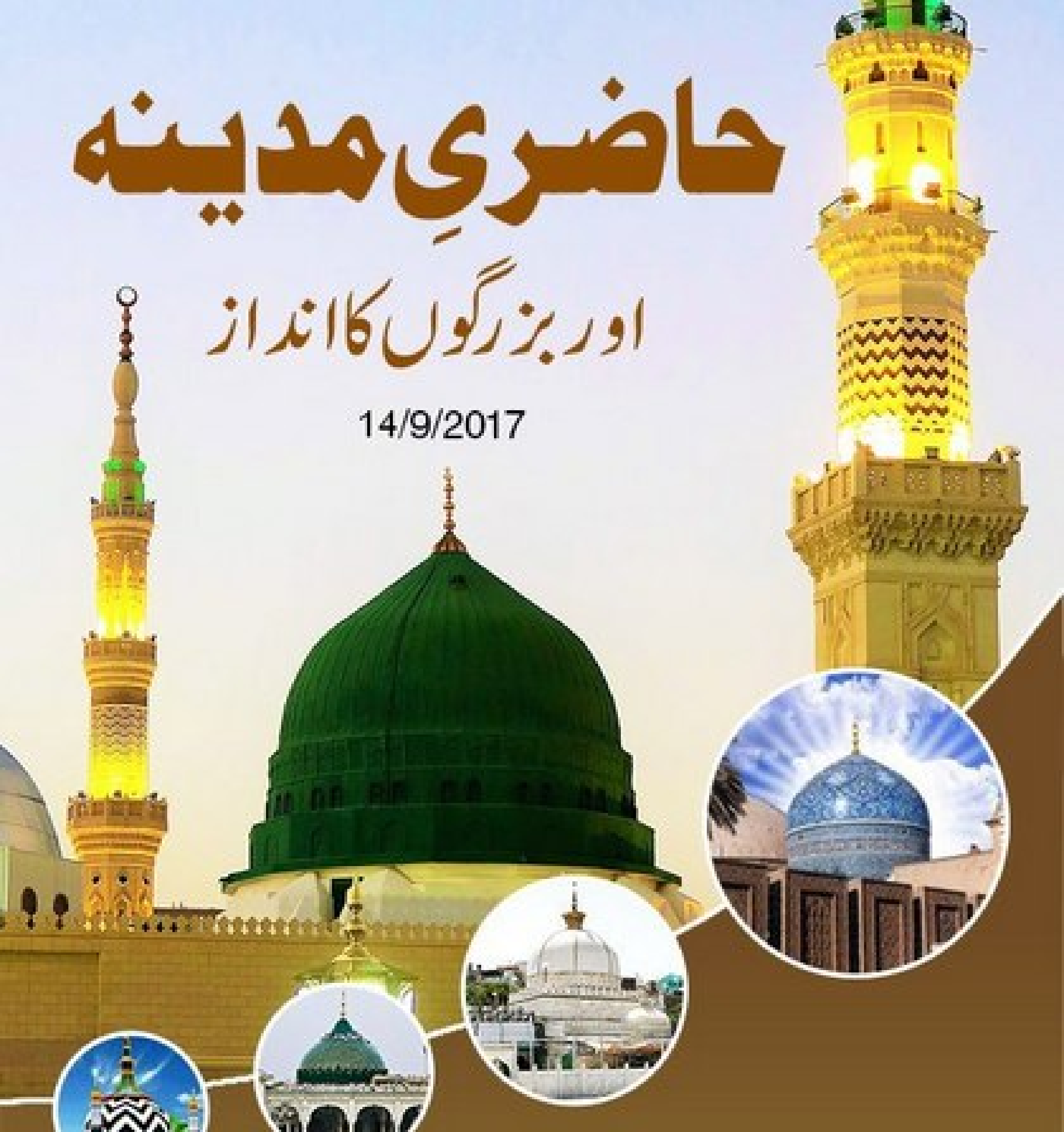

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتِکاف کی نِیَّت فرما لیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتِکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

رسولِ اکرم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: جُمعہ کے دن مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کِیا کرو کیونکہ یہ حاضِری کا دن ہے کہ اِس میں فِرِشتے حاضِر ہوتے ہیں اور جو شَخْص بھی مجھ پر دُرُود پڑھتا ہے، اُس کا دُرُود میری بارگاہ میں پیش کِیا جاتا ہے۔ راوِی فرماتے ہیں کہ میں نے عَرض کی: کیا وِصالِ ظاہِری کے بعد بھی؟ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ہاں، بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے زمین پر انبیاء (عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ والسَّلَام) کے جِسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی زِندہ ہیں، اُنہیں روزی دی جاتی ہے۔ (1)

جِنّ و بَشَر سلام کو حاضِر ہیں اَلسَّلام
یہ بارگاہ مالکِ جِنّ و بَشَر کی ہے
چھائے ملائکہ ہیں لگاتار ہے دُرُود
بدلے ہیں پہرے بدلے میں بارش دُرَر کی ہے

(حدائقِ بخشش، ص۲۰۹۔۲۱۹)

مختصر وضاحت: یعنی جِنّ ہوں یا انسان ہر کوئی حضور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہِ عالیہ

1...ابنِ ماجه، كتاب ماجاء في الجنائز، باب ذكر وفاته ودفنه، ۲/۲۹۱، حديث: ۱۶۳۷

www.dawateislami.net

میں باادب حاضر ہے کیونکہ یہ بارگاہ اس ذاتِ عالی مرتبت صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ہے جو تمام جنّوں اور انسانوں کے مالک ہیں اور روزانہ صبح ستّر (70) ہزار اور شام ستّر (70) ہزار فرشتے دربارِ رسالت صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں حاضر ہو کر دُرود پڑھتے ہیں اور ان کا دُرود پڑھنا گویا کہ سفید موتیوں کی بارش ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کرلیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ''نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ'' مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت کا حاضریٔ مدینہ کا ذوق وشوق

اعلیٰ حَضْرت، اِمامِ اَہلسنّت، مُجَدِّدِ دِین ومِلّت مَولانا شاہ اِمام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے

---

1 ... معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

دُوسرے سَفَرِ حج میں اَرْکانِ حَج ادا کرنے کے بعد سخت بیمار(Sick) ہوگئے مگر اس کے باوُجود حاضریِ مدینہ کے ذَوق وشوق میں کوئی کمی نہ آئی۔ بُخار کی شدّت کی وجہ سے علمائے کرام آپ کو روکنے لگے تو اس موقع پر یہ ارشاد فرمایا: "اگر سچ پُوچھئے تو حاضری کا اَصْلِ مقصود زِیارتِ طَیْبَہ ہے، دونوں بار اِسی نیّت سے گھر سے چلا، مَعَاذَاللہ (عَزَّوَجَلَّ) اگر یہ نہ ہو تو حج کا کچھ لُطف (مزہ)(Enjoyment) نہیں۔" جب آپ کی طبیعت کی ناسازی کی وجہ سے علمائے کرام کا اِصرار بڑھنے لگا تو آپ نے یہ حدیث پڑھی: "مَنْ حَجَّ وَلَمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ"[1] یعنی جس نے حج کیا اور میری (قبر کی) زِیارت نہ کی، اُس نے مجھ سے جَفا کی" پھر فرمایا: میرے نزدیک حدیث کا یہ مطلب نہیں کہ عُمْر میں کتنے ہی حج کرے زِیارت ایک بار کافی ہے بلکہ ہر حج کے ساتھ زِیارت ضرور(Compulsory) ہے، اب آپ دُعا فرمایئے کہ میں سرکار (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی بارگاہ میں حاضر ہوجاؤں۔ رَوضَۂ اَقدس پر ایک نِگاہ پڑجائے، اگرچِہ اُسی وَقت دَم نکل جائے۔[2]

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے مجموعۂ کلام "**وسائلِ بخشش**" میں اپنے عِشق بھرے جذبات کا اِظہار کرتے ہیں:

چلُوں دُنیا سے میں اِس شان سے اے کاش! یا اللہ ... شَہِ اَبرار کی چوکھٹ پہ سَر ہو میرا خَم مَولیٰ
سُنہری جالیوں کے سامنے اے کاش! ایسا ہو ... نکل جائے رسولِ پاک کے جلووں میں دَم مولیٰ

(وسائلِ بخشش ص98)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ عاشقوں کے اِمام، اعلیٰ حضرت مَولانا شاہ اِمام اَحمد

1...کشف الخفاء، حرف المیم، ۲/ ۲۱۸، حدیث: ۲۴۵۸

2... عاشقانِ رسول کی 130 حکایات مع مکے مدینے کی زِیارتیں، ص ۱۴۵، ۱۴۶ بتصرف

www.dawateislami.net

رضا خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مدینے کی حاضری کے لئے کِس قدر بے قرار رہا کرتے، آپ چاہتے تو کچھ مُدّت کے بعد اِس سَعادَت سے مُشرَّف ہو جاتے مگر عشقِ رسول چُونکہ آپ کا سَرمایہ اور حاضریِ مدینہ آپ کی منزلِ مقصود تھی، لہٰذا **سخت بیماری** بھی آپ کو **درِ رسول کی حاضِری** سے نہ روک سَکی، اَلغَرَض آپ پر ایک ہی دُھن سُوار تھی کہ بس کسی طرح رَوْضَۂ رسول کی ایک جَھلک (Glimpse) دیکھ کر اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر لُوں، پھر بَھلے میری جان بھی چلی جائے تو مجھے کوئی پَروا نہ ہو گی، آپ کا یہ جُملہ بھی سُنہری حُروف سے لکھنے کے قابِل ہے کہ **"اگر سچ پوچھئے تو حاضِری کا اَصلِ مقصود زِیارتِ طَیِّبَہ ہے، دونوں بار اِسی نِیّت سے گھر سے چلا، مَعَاذَ اللہ اگر یہ نہ ہو تو حج کا کچھ لُطف نہیں۔"**

ان کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے

اصلِ مُراد حاضری اُس پاک در کی ہے

وضاحت:۔ یعنی روضہ ٔرسولِ انام صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کے وسیلے سے اللہ تعالٰی نے حج بھی ادا کرا دیئے کیونکہ اصل مقصد حضورِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دربار کی حاضری ہے۔ اور پھر اعلیٰ حضرت اپنے سفرِ حج کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب اس مبارک سفر کے بارے میں کسی نے بھی پوچھا کہ کہاں کی روانگی ہے تو چونکہ اصل مقصود حاضریِ مدینہ تھی لہٰذا ہر پوچھنے والے کو یہی بتایا پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے روضے کی طرف روانگی ہے، جن کے دَم قدم سے کعبہ و مِنٰی جیسی مقدس چیزیں ہیں اگر وہ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے روضے کی حاضری بہت بڑی سَعادَت کی بات ہے، جس کی تمنا (Desire) ہر عاشقِ رسول کے دل میں مچلتی رہتی ہے اور وہ اسی اُمید پر اپنے شب و روز گُزارتا ہے کہ کبھی تو سبز گُنبد کا اُجالا ہم بھی دیکھیں گے اور جس عاشقِ رَسُول کا

دربارِ نبی سے بُلاوا آجاتا ہے تو پھر وہ اپنے اس مُبارَک سَفر کی تیاریاں شروع کر دیتا ہے اور وہ گویا زبانِ حال سے کہہ رہا ہوتا ہے کہ

شُکرِ خُدا کہ آج گھڑی اُس سَفر کی ہے

جِس پَر نِثار جان فَلاح و ظَفر کی ہے

(حدائقِ بخشش، ۲۰۱)

مختصر وضاحت: یعنی یا اللہ! تیرا شکر ہے کہ تُو نے مجھے دیارِ مصطفےٰ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف وہ مبارک سفر کرنے کی توفیق و سعادت عطا فرمائی کہ جس پر صرف کامیابی ہی نہیں بلکہ کامیابیوں اور کامرانیوں کی جان بھی قربان ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عظمتِ مدینہ کے بارے میں احادیث مبارکہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ وہ مبارک شہر ہے، جسے ہمارے پیارے آقا مدینے والے مصطفےٰ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے شَرفِ قیام بخشا، سرزمینِ مدینہ کو اپنے قدموں کے بوسے لینے کی سعادت عطا فرمائی، ان سعادتوں سے فیضیاب ہو کر شہرِ مدینہ نے عظمت و رِفعت پائی، اسے رحمت و برکت مُیسّر آئی، جس کی بدولت یہ مُبارک شہر مُنور و مُعطّر ہوا اور مدینے میں رہنا **عافیت کی علامت** اور مدینے میں مرنا **شَفَاعت کی ضمانت** قرار پایا۔ آیئے! حاضریِ مدینہ کا شوق اور تڑپ بڑھانے اور دل میں مَحبّتِ مدینہ میں اِضافے کی نیّت سے عظمتِ مدینہ سے مُتعَلّق 3 فرامینِ مصطفےٰ سنتے ہیں:

1. ارشاد فرمایا: مدینے میں داخل ہونے کے تمام راستوں پر فرِشتے ہیں، اس میں طاعُون اور دَجّال داخل نہ ہوں گے۔ (1)

---

1. ۔۔۔ بُخاری، کتاب فضائل مدینہ، ۱۹/۶۲۱ حدیث ۱۸۸۰

www.dawateislami.net

2. ارشاد فرمایا: اُس ذات کی قسم! جس کے دَستِ قُدرت میں میری جان ہے! مدینے میں نہ کوئی گھاٹی ہے نہ کوئی راستہ مگر اُس پر دو فِرِشتے ہیں جو اِس کی حفاظت کر رہے ہیں۔"(1) امام نَوَوی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس روایت میں مدینۂ مُنوَّرہ کی فَضیلت کا بیان ہے اور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زمانے میں اس کی حفاظت کی جاتی تھی، کثرت سے فِرِشتے حفاظت کرتے اور اُنھوں نے تمام گھاٹیوں کو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عِزّت اَفزائی کے لئے گھیرا ہوا ہے۔(2)

ملائک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی
شَب و روز خاکِ مَزارِ مدینہ
مِری خاک یارَبّ نہ برباد جائے
پسِ مرگ کردے غُبارِ مدینہ
جدھر دیکھئے باغِ جنّت کُھلا ہے
نظر میں ہے نقش و نِگارِ مدینہ

(ذوقِ نعت ص۱۴۸)

3. والئِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو مدینے میں مر سکے وہ وَہیں مرے کیونکہ میں مدینے میں مرنے والوں کی شَفاعت کروں گا۔(3)

طَیبہ میں مَر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند
سِیدھی سَڑک یہ شہرِ شَفاعَت نگر کی ہے

(حدائقِ بخشش، ۲۲۲)

مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ کی خُصُوصِیات

---

1 ۔۔۔ مسلم، کتاب الحج، ص ۷۴۵ ، حدیث ۱۳۷۴

2 ۔۔۔ شرح صحیح مسلم للنووی ج ۵ جزء ۹ ص ۱۴۸

3 ۔۔۔ ترمذی ج ۵، ص ۴۸۳ حدیث ۳۹۴۳

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ کے فضائل بے شمار ہیں ایسے ہی اس مبارک شہر کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے بے شمار خصوصیات سے نوازا ہے، مثلاً ❀ رُوئے زمین میں مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ کے علاوہ کسی شہر کے اتنے کثیر نام نہیں، بعض عُلما نے 100 تک نام تحریر فرمائے ہیں۔ ❀ مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ کی مَحبّت اور ہجر و فُرقت میں دنیا کی سب سے زیادہ زبانوں میں لاتعداد (Uncountable) قصیدے لکھے گئے، لکھے جارہے ہیں اور لکھے جاتے رہیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ❀ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، طبیبوں کے طبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی طرف ہجرت کی اور یہیں قیام پذیر رہے۔ ❀ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اِس کا نام **طَابَہ** (یعنی پاک و صاف اور خوشبو دار جگہ) رکھا۔ ❀ سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب سفر سے واپَس تشریف لاتے تو مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ کے قریب پہنچ کر زیادتیِ شوق سے اپنی سُواری تیز کر دیتے۔ ❀ مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قلبِ مبارک سُکون پاتا ❀ حضرتِ سیّدنا سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ جب غزوۂ تَبوک سے واپس تشریف لارہے تھے تو تبوک میں شامل ہونے سے رہ جانے والے کچھ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان ملے، انہوں نے گرد اُڑائی، ایک شخص نے اپنی ناک ڈھانپ لی، آپ نے ان کی ناک سے کپڑا ہٹایا اور ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قُدرَت میں میری جان ہے! مدینے کی خاک میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (جامع الاصول، ۹/۲۹۷ حدیث:۶۹۶۲)

اے خاکِ مدینہ! ترا کہنا کیا تجھے قربِ شاہِ مدینہ ملا ہے
شرفِ مصطفٰے کے قدم چُومنے کا تجھے بارہا خاکِ طیبہ ملا ہے
معطّر ہے کتنی تُو خاکِ مدینہ کہ خوشبوؤں سے ذرّہ ذرّہ بسا ہے
لگاؤ تم آنکھوں میں خاکِ مدینہ کوئی اس سے بہتر بھی سُرمہ بھلا ہے!
مریضو! اُٹھا کر کے خاکِ مدینہ کو لے جاؤ! اس میں یقیناً شفا ہے

www.dawateislami.net

مدینے کی مٹی ذرا سی اُٹھا کر پیو گھول کر ہر مرض سے شفا ہے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۴۶۵)

❀ جب کوئی مسلمان زیارت کی نیّت سے مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ آتا ہے تو فِرِشتے رَحْمت کے تحفوں سے اُس کا استِقبال کرتے ہیں۔ (جذب القلوب ص ۲۱۱)

لاکھوں قدسی ہیں کامِ خدمت پر
لاکھوں گِردِ مزار پھرتے ہیں

(حدائقِ بخشش، ص ۱۰۰)

❀ یہاں مرنے والے کی سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شَفاعت فرمائیں گے۔ ❀ حجرۂ مُبارَکہ اور منبرِ منوّر کے درمیان کی جگہ جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ (جنّت کی کیاری) ہے۔ ❀ مسجِدِ نبَوی شَریف میں ایک نماز پڑھنا 50 ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ، ج ۲ ص ۱۷۶ احدیث: ۱۴۱۳) ❀ مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ کی سرزمین پر مزارِ مصطفٰے ہے جہاں صُبح و شام 70، 70 ہزار فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

ستّر ہزار صبح ہیں ستّر ہزار شام
یوں بندگیِ زُلف و رُخ آٹھوں پہر کی ہے
جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے
رُخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے
معصوموں کو ہے عمر میں صرف ایک بار بار
عاصی پڑے رہیں تو صَلا عمر بھر کی ہے

(حدائقِ بخشش، ص ۲۲۰)

وضاحت:۔ یعنی صبح و شام روزانہ ستّر (70) ہزار فرشتے روضۂ انور پر حاضر ہو کر حسین و جمیل آقا صَلَّی اللہُ

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے رُخِ وَ الضُّحٰی اور زلفِ وَ اللَّیْل کی دن رات تعریف و توصیف بیان کرتے ہیں اور جو فرشتہ روضۂ انور پر ایک بار حاضر ہو جائے پھر قیامت تک اسے دوبارہ حاضری نصیب نہیں ہوتی کیونکہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے ایک ہی بار حاضری کی اجازت ہے۔ مگر قربان جائیں امّتِ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نصیب پر کہ ایک گناہ گار شخص کئی کئی بار روضۂ رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حاضری سے مشرف ہوتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

❀ یہاں کی زمین کا وہ مبارک حصّہ جس پر رسولِ انور، مدینے کے تاجور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جِسمِ مُنوَّر تشریف فرما ہے، وہ ہر مقام حتّٰی کہ خانۂ کعبہ، بیتُ المعمور، عرش و کرسی اور جنّت سے بھی افضل ہے۔

عرشِ عُلیٰ سے اعلیٰ میٹھے نبی کا روضہ ہے ہر مکاں سے بالا میٹھے نبی کا روضہ

کیسا ہے پیارا پیارا یہ سبز سبز گنبد کتنا ہے میٹھا میٹھا میٹھے نبی کا روضہ

مکّے سے اِس لئے بھی افضل ہوا مدینہ حصّے میں اس کے آیا میٹھے نبی کا روضہ

کعبے کی عظمتوں کا منکر نہیں ہوں لیکن کعبے کا بھی ہے کعبہ میٹھے نبی کا روضہ

ہوگی شفاعت اس کی جس نے مدینے آکر خواہ اک نظر بھی دیکھا میٹھے نبی کا روضہ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۳۲۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

❀ دجّال مَدِیْنَۂ مُنَوَّرہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ ❀ اہلِ مَدِیْنَہ سے بُرائی کا ارادہ کرنے والا عذاب میں گرفتار ہو گا۔ ❀ یہاں کا قبرستان (Graveyard) جنّتُ البقیع دنیا کے تمام قبرستانوں سے افضل ہے، یہاں تقریباً 10 ہزار صحابۂ کرام و اَجِلّہ اہلِ بیتِ اَطہار اور بے شُمار تابعینِ کرام و اولیائے عِظام اور دیگر خوش

www.dawateislami.net

نصیب مسلمان مدفون ہیں۔[1]

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **بقیعِ پاک** میں جگہ ملنے کی تمنّا لیے بارگاہِ ربِّ مصطفٰے میں سرکارِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا واسطہ پیش کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں:

مجھ کو بقیعِ پاک میں مدفن نصیب ہو
غوثُ الورٰی کا واسطہ یا ربِّ مُصطفٰے

(وسائلِ بخشش، مُرمّم ص133)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

محبوب کی بارگاہ میں حاضری کے نرالے انداز!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے بزرگوں کا بارگاہِ رسالت میں حاضری کا یہ انداز بھی تھا کہ کوئی کتنا ہی امیر و کبیر ہونے کے باوجود خُود کو دَرِ مُصطفٰے کا فقیر سمجھنے میں خُوشی محسُوس کرتا اور ملنے والی تمام نعمتوں کو اِسی دَر کا صَدَقہ تَصوُّر کرتا جیسا کہ کسی نے سلطان محمود غزنوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو حاضریِ مدینہ کے دَوران مسجدِ نبوی شَریف میں فقیرانہ لباس پہنے، کندھے پر مشکیزہ اُٹھائے زائرینِ حرم کو پانی پلاتے دیکھ کر کہا: آپ غزنی کے شَہَنْشاہ نہیں؟ یہ کیا حال بنا رکھا ہے! جواب دیا: میں شہنشاہ ہوں مگر غزنی میں، اِس دربار میں تو شَہَنْشاہ بھی فقیر و گدا ہوتے ہیں۔ پوچھنے والے کو یہ دیوانگی بھرا جواب بہُت ہی پیارا لگا۔ کچھ دیر بعد اُس نے دیکھا کہ مِصر کا شَہَنْشاہ شاہی کَرّوفَر اور رُعب داب کے ساتھ چلا آرہا ہے، اُس شخص نے بڑھ کر کہا: آپ نے اتنی بڑی جسارت کی! مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ کی حاضِری اور یہ شاہی دبدبہ! جو جواب(Answer) مِصری شَہَنْشاہ نے دیا وہ بھی سنہری حُروف سے لکھنے کے قابل ہے۔ شاہِ مِصر بولا: اے سُوال کرنے والے! یہ بتاؤ یہ بادشاہی کس ہستی نے عطا کی؟ یقیناً مدینے والے آقا نے ہی عنایت فرمائی ہے۔ لہٰذا شاہی تاج و

1… عاشقانِ رسول کی 130 حکایات مع مکے مدینے کی زیارتیں، ص ۲۶۲، ۲۶۱

www.dawateislami.net

لباس کے ساتھ حاضِر ہوا ہوں تاکہ دینے والا اپنی مبارک آنکھوں سے دیکھ لے۔[1]

اُس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں
(حدائقِ بخشش، ص۹۹)

وضاحت:۔ یعنی میں اس عالیشان گلی کا بھکاری ہوں جس گلی میں بڑے بڑے بادشاہ اپنا خالی کاسا پھیلائے مانگتے پھرتے ہیں اور وہ گلی سرکارِ نامدار، دوعالَم کے مالک و مختار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی گلی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

زِیارتِ رَوضۂ اَقدس کے دس(10) فوائد

مُبلِّغِ اِسلام شیخ شُعَیب حَرِیفِیش رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِرشاد فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ، سُرورِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قَبْرِ اَقدس کی زِیارت کرنے والے کے لئے دس(10) کرامات یعنی عزّتیں ہیں: (1) وہ بُلند مَرتَبہ ہو گا۔ (2) حُصولِ مقصد میں کامیاب ہو گا۔ (3) اُس کی حاجت پُوری ہو گی۔ (4) اُسے عطِیّات خَرْچ کرنے کی توفیق مِلے گی۔ (5) وہ ہلاکت و بَربادی سے اَمْن میں رہے گا۔ (6) عُیوب و نَقائِص سے پاک ہو گا۔ (7) اُس کی مُشکِلات آسان (Easy) ہوں گی۔ (8) حادِثات سے اُس کی حِفاظت ہو گی۔ (9) اُسے آخِرت میں اچّھا بدلہ مِلے گا اور (10) مَشرِق و مَغرِب کے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت مِلے گی۔[2]

رہیں ان کے جلوے بسیں ان کے جلوے مِرا دل بنے یاد گارِ مدینہ
(ذوقِ نعت، ص۱۴۸)

---

1 . . . عاشقانِ رسول کی 130 حکایات مع مکے مدینے کی زِیارتیں، ص۵۱

2 . . . الروض الفائق، المجلس الثانی والخمسون: فی زیارۃ النبی، ص۳۰۷-۳۰۸ ملخصاً

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بُزرگانِ دین بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر فریاد کرتے اور منہ مانگی مُرادیں پاتے، چنانچہ اِمامُ العارِفین حضرت سَیِّد اَحمد کبیر رِفاعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ پر یادِ طیبہ اور عشقِ رسول کا غَلَبہ رہا کرتا تھا بلکہ آپ تسکینِ عشق کی خاطِر جسمانی طور پر نہ سہی پر رُوحانی طور پر پیارے آقا، مکّی مَدَنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے درِ اَقدس کی چوکھٹ کو چُوم آیا کرتے تھے، مگر اِس کے باوُجود آپ جِسْم و رُوح کے ساتھ دیارِ مَحبُوب سے بُلاوے کے مُنْتَظِر رہا کرتے تھے۔ پھر جب اُن کی قسمت چمکی، اِنتِظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور بارگاہِ رسالت سے اُنہیں بُلاوا آیا تو جِسْم و رُوح کے ساتھ جانبِ مدینہ روانہ ہوئے اور آستانۂ عالِیہ میں پہنچ کر عَقیدت سے بھرپُور اَشعار بارگاہِ اَقدس میں پیش کئے، جن کا ترجمہ کچھ یوں ہے: ”دُوری کی حالت میں، میں اپنی رُوح کو خِدمتِ اَقدس میں بھیجا کرتا تھا تو وہ میری نائب بن کر آستانۂ مُبارَکہ کو چُوما کرتی تھی اور اب بدَن کے ساتھ حاضِر ہو کر مِلنے کی باری آئی ہے تو اپنا دستِ مُبارَک دراز فرمایئے تاکہ میرے ہونٹ دَسْت بوسی کا شَرَف حاصِل کرسکیں۔“ کَرَم بالائے کَرَم ہُوا کہ بارگاہِ رِسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ میں عاشِقِ زار کے اَشعار دَرَجۂ قَبولیّت حاصِل کرگئے، رَحمتِ مُصطفٰے کو جوش آیا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے قبرِ اَنور سے اپنا دَستِ اَطہر باہر نِکال کر اپنے سچّے عاشِق کی دَسْت بوسی کی دیرینہ (پُرانی) خواہش کو ہاتھوں ہاتھ پُورا فرما دِیا۔[1]

یارَبّ! تیرے مَحبوب کا جلوہ نظر آئے
اُس نُورِ مُجسَّم کا سَراپا نظر آئے

اے کاش! کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہُوں جس کی غُلامی میں وہ آقا نظر آئے

تابندہ مُقدّر کا سِتارہ نظر آئے
جب آنکھ کُھلے گُنبدِ خَضرا نظر آئے

جس در کا بنایا ہے گدا مجھ کو الٰہی
اُس دَر پہ کبھی کاش! یہ منگتا نظر آئے

1 ۔۔۔ الحاوی للفتاوی، کتاب البعث، تنویر الحلک فی امکان رؤیۃ النبی والملک، ۲/۳۱۴ ملخصاً

www.dawateislami.net

اٰمِین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بزرگانِ دین جب زیارتِ مدینہ کی سعادت پاتے اور کسی آزمائش (Trial) میں مبتلا ہو جاتے تو زبان سے شکایت کرنے یا کسی اور کے در پر جانے کے بجائے بارگاہِ رسالت میں اپنی فریاد پیش کرتے چنانچہ

(1) حضرت سیدنا ابنُ الْجَلاء رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفاً وَّتَعْظِیْماً میں حاضر ہوا تو مجھ پر ایک دو فاقے گزرے۔ میں سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مزارِ پُر انوار پر حاضر ہو کر عرض گزار ہوا: اَنَا ضَیْفُكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یعنی "یارسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں آپ کا مہمان ہوں۔" پھر مجھ پر نیند کا غلبہ ہوا، والیِ دوجہاں، رحمتِ عالمیاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خواب میں تشریف لا کر مجھے ایک روٹی عنایت فرمائی، میں خواب میں ہی کھانے لگا، ابھی آدھی ہی کھائی تھی کہ آنکھ کُھل گئی اور باقی آدھی ابھی میرے ہاتھ میں موجود تھی۔[1]

ہم بھکاری وہ کریم ان کا خدا ان سے فزوں　　　　اور نہ کہنا نہیں عادت رسولُ اللّٰہ کی

مختصر وضاحت: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم اپنے آقا کے در کے بھکاری ہیں اور ہمیں ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سب کچھ عطا فرماتے ہیں کیونکہ وہ کریم ہیں اور ان کا خدا ان کو عطا فرماتا ہے، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان سے بڑا کریم ہے بلکہ خود ان کو کریم بنانے والا ہے اور ہمارے نبی کی شان یہ ہے کہ منگتے کو منع کرنا ان کی عادت ہی نہیں۔

(2) حضرت سیّدنا شیخ ابوالْعَبّاس احمد بن نفیس رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک بار مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ

---

1 ۔۔۔ مصباح الظلام، باب ماجاء فیمن استغاث بہ ۔۔۔ الخ، ص ۶۱

www.dawateislami.net

میں سخت بھوک وپیاس کے عالم میں سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مزارِ پُر انوار پر حاضر ہو کر عرض گزار ہوا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں بھوکا(Hungry) ہوں۔ یکایک میری آنکھ لگ گئی، اسی دوران کسی نے مجھے جگا دیا اور ساتھ چلنے کی دعوت دی چنانچہ میں اُن کے ساتھ اُن کے گھر آیا، میزبان نے کھجوریں، گھی، اور گندم کی روٹی پیش کر کے کہا: ''پیٹ بھر کر کھالیجئے کیونکہ مجھے میرے جدِّامجد، مکی مدنی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کی میزبانی کا حکم دیا ہے۔'' آئندہ بھی جب کبھی بھوک محسوس ہو تو ہمارے پاس تشریف لایا کریں۔[1]

عاشقِ ماہِ رسالت، سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ، **عطائے دربارِ مُصطفٰی کی انوکھی اداؤں** کو بہت ہی پیارے انداز میں اپنے ایک کلام میں لکھتے ہیں:

کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے — لب واہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
دُوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے — منگتا کا ہاتھ اُٹھتے ہی داتا کی دَین تھی

(حدائقِ بخشش، ۲۲۸، ۲۲۶)

مختصر وضاحت: یعنی ہونٹ دعا کیلئے کھلے ہوئے ہیں، آنکھیں شرم سے بند ہیں، آنکھ ملانے کے قابل نہیں اور جھولیاں پھیلی ہوئی ہیں، اے میرے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ کے دَر کی بھیک کتنی پُر لطف ہے کہ منگتے نے جیسے ہی اپنا ہاتھ آپ کے سامنے پھیلایا آپ نے عطاؤں کی بارش کر دی، گویا مانگنے میں اور مانگ پوری ہونے میں صرف ہاتھ اُٹھانے ہی کی دیر ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حاضریِ مدینہ کے دوران صبر کرنے کا انعام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے بُزُرگانِ دِین راہِ مدینہ میں آنے والی تکلیف کو اپنے لئے

---

1 . . . حجۃ اللّٰہ علی العالمین، الفصل الثالث فی ذکر من استغاث۔۔۔الخ، ص ۵۷۳

www.dawateislami.net

باعثِ سَعادت تصوُّر کِیا کرتے چنانچہ مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی اَحمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے سفر مدینہ کا ایک اِیمان اَفروز واقعہ بَیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ میں پِھسَل کر گِر گیا، داہنے ہاتھ کی کلائی کی ہَڈّی ٹُوٹ گئی، دَرْد زِیادہ ہوا تو میں نے اُسے بوسہ دے کر کہا: اے مدینے کے درد! تیری جگہ میرے دل میں ہے تُو تو مجھے یار کے دروازے سے مِلا ہے۔

تِرا دَرْد میرا دَرماں تِرا غم مِری خوشی ہے مجھے دَرْد دینے والے تری بندہ پَرْوَری ہے

(مفتی صاحب مزید فرماتے ہیں کہ) دَرْد تو اُسی وَقْت سے غائب ہو گیا مگر ہاتھ کام نہیں کرتا تھا، سترہ(17) دن کے بعد اَسپتال میں ایکسرے لِیا تو ہڈّی کے دو ٹکڑے آئے، جن میں قدْرے فاصِلہ تھا، مگر ہم نے عِلاج نہیں کرایا، پھر آہِستہ آہِستہ ہاتھ کام بھی کرنے لگا، مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ کے اُس اَسپتال کے ڈاکٹر محمد اسمٰعیل نے کہا کہ یہ خاص کَرِشْمَہ ہوا ہے کہ یہ ہاتھ طِبّی لحاظ سے حَرَکت بھی نہیں کر سکتا، وہ ایکسرے (X-Ray) میرے پاس ہے، ہڈی اب تک ٹُوٹی ہوئی ہے، اِس ٹُوٹے ہاتھ سے تفسیر لکھ رہا ہوں، میں نے اپنے اِس ٹُوٹے ہوئے ہاتھ کا عِلاج صِرْف یہ کِیا کہ آستانۂ عَالِیَہ (روضۂ اَقدس) پر کھڑے ہو کر عرْض کِیا کہ حُضور! میرا ہاتھ ٹُوٹ گیا ہے، اے عبدُ اللّٰہ بن عَتِیک (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کی ٹُوٹی پنڈلی جوڑنے والے! اے مُعَاذ بن عَفْرَاء (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کا ٹُوٹا بازو جوڑ دینے والے! میرا ٹُوٹا ہاتھ جوڑ دو۔[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَیان کردہ واقعے سے صاف ظاہر ہے کہ مُفتی صاحِب کی کَلائی کی ہڈّی ٹُوٹ گئی مگر آپ کے صَبْر و اِستِقامت اور سَعادت مَندی کا یہ حال تھا کہ آہ و بُکا اور چیخ و پُکار کرنے کے بجائے اِس دَرْد کو اپنے لئے اِنعام سمجھ کر قَبول کر لیا کہ یہ تو میرے لئے دِیارِ نبی کی ایک عُمدہ سوغات ہے۔

مُفتی صاحِب کا درِ مُصطَفٰے سے مانگنے کا نرالا انداز اور یقینِ کامل دیکھئے کہ آپ کو پتہ تھا کہ میں نے اُس ہستی کے سامنے دستِ سُوال دراز کیا ہے جہاں اِنکار نہیں ہے، جہاں مریضوں کو بھی شفائیں ملتی ہیں، جہاں

1...تفسیرِ نعیمی،۹ /۳۸۸

www.dawateislami.net

دُکھ درد کے ماروں کو خوشیاں ملتی ہیں، جہاں صرف ایک بار مانگنے کے بعد دروازہ بند نہیں کیا جاتا بلکہ خالی جھولیوں کو مُرادوں سے بھرنے کے بعد بھی گویا کہ پھر اُمیدیں وہیں حاضری دیتی ہیں، **اے کاش!** ہمیں بھی درِ مُصطفٰے سے مانگنے کا سلیقہ آجائے۔

بَہر حال یہ اُنہی مُبارَک ہستیوں کا خاصّہ تھا کہ اُنہیں راہِ مدینہ کا کانٹا (Thorn) بھی پُھول محسوس ہوتا تھا، اے کاش! ہمیں بھی اِن بُزرگوں کا صَدَقہ نصیب ہوجائے اور اے کاش! ہم بھی جب عازِمِ مدینہ ہوں تو سفرِ مدینہ کی خُوب خُوب بَرَکتیں پائیں اور اِس دَوران مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ اور مَکِینِ گُنبدِ خضرا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مَحَبَّت میں اِس قدر فنا ہوجائیں کہ اگر اِس راہ میں مشکلات اور پریشانیاں آئیں تو وہ ہمارے لئے نہ صِرف رَاحت واِطمینان کا ذَریعہ ہوں بلکہ غمِ دنیا و غمِ مال سے نَجات اور ہمارے گُناہوں کی بخشش کا سبب بن جائیں۔ **اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اہلِ مدینہ کو تکلیف دینے والے کے لئے وعید

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے بُزُرگانِ دِین جب حاضریِ مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ کا شرف پاتے تو ان کا ایک انداز یہ بھی ہوتا کہ وہ مدینے کی ہر شے حتیٰ کہ جانوروں سے بھی کس قدر مَحَبَّت فرماتے، اُنہیں ہرگز یہ منظور نہ تھا کہ کوئی دِیارِ محبوب کے کُتّوں کے ساتھ بھی نامُناسب سُلوک (Behaviour) کرے اور اُنہیں اَذِیّت پہُنچائے چنانچہ پنجاب (پاکستان) کے مشہور عاشِقِ رسول بُزُرگ اَمیرِ مِلّت حضرت مَولانا پیر سیِّد جماعت علی شاہ مُحدّث علی پُوری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک مَرتَبہ مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ زَادَھَا اللہُ شَرَفًاوَّتَعْظِیْماً گئے تو اُن کے کسی مُرید نے مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ زَادَھَا اللہُ شَرَفًاوَّتَعْظِیْماً کے ایک کُتّے کو اِتّفاقاً ڈھیلا (ڈھے۔لا) مار دِیا، جس کی چوٹ سے کُتّا چیخا، جیسے ہی آپ کو یہ معلوم ہوا کہ میرے کسی مُرید نے اِس مُقدّس شہر کے ایک کُتّے کو ڈھیلا (ڈھے۔لا) مارا ہے تو آپ کا چین و قرار جاتا رہا، بے قراری کے عالَم میں

www.dawateislami.net

آپ نے فوراً حُکم جاری فرمایا کہ کسی بھی صُورت میں اُس کُتّے کو ڈھونڈ کر میرے پاس لاؤ چنانچہ جب اُس کُتّے کو لایا گیا تو دیکھنے والوں نے دیکھا کہ مشہورِ زمانہ عاشقِ رسول، لاکھوں مریدین کے پیشوا اور ایک ولیِ کامِل گریہ و زاری کرتے ہوئے اُس کتّے سے مُخاطِب ہو کر یوں کہہ رہے ہیں: اے دِیارِ حبیب کے رہنے والے! لِلّٰہ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے واسطے) میرے مُرید کی اِس لَغزِش (غَلَطی) (Mistake) کو مُعاف کر دے۔ پھر بُھنا ہوا گوشت اور دُودھ منگوایا اور اُسے کِھلایا پِلایا، پھر اُس سے کہا: جماعت علی شاہ تجھ سے مُعافی چاہتا ہے، خُدارا! اِسے مُعاف کر دینا۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ میں خوب خرچ کیجئے

ہمارے بُزُرگانِ دِین کا مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ کی حاضری کے وقت ایک انداز یہ بھی تھا کہ اہلِ مدینہ کے ساتھ نہایت شفقت و محبت سے پیش آتے اور ان پر خوب خرچ فرماتے چنانچہ جب مدینۂ طیبہ قریب آتا تو امیرِ ملت پیر جماعت شاہ نقشبندی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا چہرہ ہشاش بشاش نظر آنے لگتا اور یہ ارشاد فرماتے: "**اب وقت آگیا ہے، خوب تقسیم کرو! بہت اجر ملے گا۔ یہ لوگ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمسائے ہیں، یہ بہت مستحق ہیں، ہم ان کی خدمت کرنے کے لیے تو یہاں آتے ہیں، ہر روز یہ موقع کہاں نصیب ہوتا ہے۔**" خود بھی اتنا دیتے کہ لوگ لیتے لیتے تھک جاتے، حضرت امیرِ ملت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی اِتّباع میں ہمراہی (آپ کے ساتھ والے) بھی کھلے دل سے خرچ کرتے تو آپ بہت خوش ہوتے۔ جو کوئی جتنا زیادہ خرچ کرتا اسے اتنا ہی زیادہ شاباشی دیتے اور فرماتے: ڈرو مت، کھلے دل سے خرچ کرو، مجھے یہاں سے قرض مل جاتا ہے میں یہاں سے لے کر دوں گا۔ (2)

---

1 . . . سنّی علماء کی حکایات، ص ۲۱۱ ملخصاً

2 . . . سیرت امیر ملت، ص ۱۲۳ ملتقطاً

www.dawateislami.net

اے زائرِ مدینہ! آپ بھی مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ کے حاجت مندوں کی دادرسی اور مسلمانوں کی دلجوئی کے لیے خرچ کرنے کی نیت کر لیجئے۔ مسلمانوں کی حاجتیں پوری کرنا دنیا و آخرت میں آسانی کا سبب ہے جیسا کہ حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے:

نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو تنگدست پر آسانی کرے گا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ دنیا و آخرت میں اس پر آسانی کرے گا۔[1] ظاہر ہے کہ جو شخص تنگدستی کا شکار اور رنج و غم میں گرفتار ہو اور اس مشکل وقت میں ہم نے اس کی مدد کر دی تو وہ ضرور ہمارے لیے دعا کرے گا اور دُکھیاروں کی دُعا قبول (Accept) ہوتی ہے جیسا کہ والدِ اعلیٰ حضرت رئیسُ الْمُتَکَلِّمِین حضرتِ علامہ مولانا نقی علی خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتابِ بے مثال جس کو مکتبۃ المدینہ نے **فضائلِ دُعا** کے نام سے شائع کیا ہے، اس کتاب کے صفحہ 111 پر ہے، جن لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں، اُن میں سب سے پہلے نمبر پر لکھا ہے: اوّل: مُضطر (یعنی دُکھیارا) اس کے حاشیہ میں سرکارِ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "اس کی طرف یعنی دُکھیارے اور لاچار و ناشاد کی دعا کی قبولیّت کی طرف تو خود قرآنِ کریم میں ارشاد موجود ہے:

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ ترجَمۂ کنزالایمان: یا وہ جو لاچار کی سُنتا ہے جب اُسے پُکارے اور دُور کر دیتا ہے برائی۔ (پ ۲۰، النمل ۶۲)

لہٰذا حاضریِ مدینہ یا جب کبھی موقع ملے، تنگدست و مجبور کی مدد کیجیے اور دعائیں لیجئے، دنیا میں بھی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے امید ہے کہ مظلوم کی دادرسی مغفرت کی خوشخبری کا سبب بنے گی جیسا کہ ایک شخص (زمانۂ گزشتہ میں) لوگوں کو اُدھار دیا کرتا تھا، وہ اپنے غلام سے

---

1 … مسلم، کتاب الذکر والدعا، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القران، ص ۱۱۱۰، حدیث: ۲۶۹۹ ملتقطا

www.dawateislami.net

کہا کرتا: ”جب کسی تنگدست مقروض کے پاس جانا اُس کو معاف کر دینا اس اُمّید پر کہ خدا ہم کو معاف کر دے۔“ جب اُس کا انتقال ہوا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مُعاف فرما دیا۔ (1)

12 مَدَنی کاموں میں حِصَّہ لیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مشکلات و مصائب میں لوگوں کی مدد (Help) کرنے، تنگدست و محتاج افراد کا ساتھ دینے کا جذبہ پانے، اچھی اچھی عادتیں اپنانے اور بُری عادتوں سے نجات پانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکی کی دعوت عام کیجئے اور 12 مَدَنی کاموں میں عملی طور پر حصہ لیجئے۔ 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام بعدِ فجر مَدَنی حَلْقہ بھی ہے۔ جس میں روزانہ، 3 آیاتِ قرآنی کی تلاوت مع تَرْجَمَۂ کنز الایمان و تفسیر خزائنُ العرفان / تفسیر نورُالْعرفان / تفسیر صِراطُ الجنان، درسِ فیضانِ سُنَّت (4 صفحات) اور منظوم شَجْرہ قادِریہ، رَضَویہ، ضیائیہ، عطاریہ پڑھا جاتا ہے۔ بعدِ فجر مدنی حلقے کی برکت سے مسجد آباد رہتی ہے، تلاوتِ قرآن سُننے کا موقع ملتا ہے، مختلف موضوعات پر علمِ دِین کے رنگ برنگے مدنی پھول چُننے کو ملتے ہیں، قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے اور سمجھنے سمجھانے کی تو کیا بات ہے چنانچہ

نبیِّ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فَرمانِ مُعَظَّم بُخاری شریف میں ہے: **خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ** یعنی تم میں بہترین شَخْص وہ ہے جس نے قُرآن سیکھا اور دُوسروں کو سِکھایا۔ (2)

مَدَنی چینل سے مُتَأَثِّر ہو کر 12 افراد کا قبولِ اسلام

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سِیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ اسی طرح دیگر مدنی کاموں کے ذریعے نہ صرف مسلمانوں میں نیکی کی دعوت پھیلانے میں مصروفِ عمل ہے بلکہ مدنی کاموں اور مدنی چینل کی برکت سے اب تک کئی غیر مسلم، مسلمان ہوگئے ہیں، چُنانچہ

---

1 . . . بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب حدیث الغار، ۲/ ۴۷۰، حدیث: ۳۴۸۰، بہارِ شریعت، ۲/ ۷۶۲

2 . . . بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم . . . الخ، ۳/ ۴۱۰، حدیث: ۵۰۲۷

www.dawateislami.net

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ایک مرتبہ مَدِیۡنَۂ مُنَوَّرَہ میں بروز جُمُعَۃُ المبارَک (۲جُمادَی الاُخریٰ ۱۴۳۲ھ بمطابق 6 مئی 2011ء) کم و بیش 4 بجے دن سبز عمامے والے ایک نوجوان سے ملاقات ہوئی دورانِ گفتگو انہوں نے انکشاف کیا: میں بمبئ (ہند) کا رہنے والا ہوں، مجھ سمیت ہمارے گھر کے تمام یعنی 12 افراد نے) اسلام قبول کیا ہے۔ قبولِ اسلام کی وُجُوہات بتاتے ہوئے انہوں نے کچھ یوں کہا: ہمارے گھر والے کچھ عرصے سے دعوتِ اسلامی کا مَدَنی چینل دیکھنے لگے تھے۔ اس کے سلسلوں میں مسلمانوں کا اسلامی حُلیہ، اُن کے مسکراتے چہرے اور بیان کی سادگی ہمیں بہُت اچّھی لگتی تھی۔ حالانکہ اس سے پہلے ہم لوگ بے عمل مسلمانوں کی حرکتیں دیکھ کر انتہائی بد ظن تھے مگر اب "مَدَنی چینل" پر اسلام کی حقیقی تصویر دیکھ کر ہم اسلام سے مُتَأثِّر ہونے لگے۔ بالخصوص دعوتِ اسلامی کے مُبلِّغین کا بار بار نگاہیں جُھکانے کی ترغیب دینا ہمیں بہُت بھاتا اور آنکھوں کے قفلِ مدینہ کے فوائد کا تذکرہ سُن کر ہم بہُت خوش ہوتے، میری والِدہ (Mother) سب سے کہتیں: اِس گئے گزرے زمانے میں بھی یہ لوگ نگاہیں نیچی رکھنے کا درس دیتے ہیں، واقعی نِگاہیں جھکا کر ہی رکھنی چاہئیں۔ مَدَنی چینل کے سلسلے دیکھتے دیکھتے ہمارے دل میں اسلام کی مَحبّت اتنی بڑھ گئی کہ گھر میں اسلام قبول کرنے کی باتیں ہونے لگیں مگر ہم خوفزدہ تھے کہ لوگ کیا کہیں گے؟ اس سُوال کا جواب بھی ہمیں مَدَنی چینل سے ہی ملا، ہُوا یوں کہ نگرانِ شوریٰ و مبلِّغِ دعوتِ اسلامی حاجی ابو حامد محمد عمران عطّاری سَلَّمَہُ الْبَارِی نے جب "لوگ کیا کہیں گے؟" کے موضوع پر سنّتوں بھرا بیان فرمایا تو سب گھر والوں کا ذِہن بن گیا کہ اب ہمیں لوگوں کی پروا نہیں کرنی چاہئے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم کلمہ پڑھ کر اسلام کے دامن میں آ گئے۔ اُنہوں نے گُنبدِ خضرا کے سائے میں اپنے عزم کا اظہار کیا کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اب میں دیگر غیر مسلموں کو بھی دامنِ اسلام سے وابَستہ کرنے کی بھرپور کوشش کروں گا۔ (1)

1 . . . نیکی کی دعوت، ص۳۱۸

www.dawateislami.net

مدنی چینل سے جسے بھی والہانہ پیار ہے
اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دوجہاں میں اس کا بیڑا پار ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینے میں سُواری سے پرہیز

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ کی حاضری کے وقت ہمارے بُزرگانِ دِین کا ایک انداز یہ بھی تھا کہ اس دوران اس مبارک شہر کا خوب ادب فرماتے چنانچہ

حضرتِ سیِّدُنا امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ میں حضرتِ سیِّدنا امام مالک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے دروازے پر خُراسان یا مصر کے گھوڑے بندھے دیکھے جو آپکو بطورِ ہدیہ (Gift) پیش کئے گئے تھے، اِس قدر اعلیٰ گھوڑے میں نے کبھی نہ دیکھے تھے۔ میں نے عرض کی: یہ گھوڑے کتنے عمدہ ہیں۔ فرمایا: میں یہ سب آپ کو تحفے میں دیتا ہوں، میں نے عرض کی: ایک گھوڑا اپنے لئے تو رکھ لیجئے فرمایا: مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے حیا آتی ہے کہ اُس مبارک زمین کو اپنے گھوڑے کے قدموں تلے رَوندُوں جس میں بی بی آمنہ کے دلبر، مدینے کے تاجور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم موجود ہیں یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا روضۂ انور ہے۔ (1)

ہاں ہاں رہِ مدینہ ہے غافِل ذرا تو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بارگاہِ رسالت میں حاضری کے آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس بات میں کوئی شک نہیں کہ مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ میں رَوْضۂ رسول

1... احیاء العلوم ج ۱ ص ۴۸، الروض الفائق ص ۲۱۷

www.dawateislami.net

کے رُوبرُو سَلام پیش کرنا بہُت بڑی سعادت ہے۔ اے کاش! ہماری زِندگی میں بھی وہ مُبارک لَمحات آئیں مگر یہ بھی یاد رکھئے کہ جِسے اِس دَر کی حاضِری نصیب ہو، اُس کے لئے ضروری ہے کہ اِس بارگاہِ عالی کے آداب کا خاص خیال رکھے، کیونکہ ذَرا سی بے اِحتیاطی سَخْت مَحرومی کا سبب بَن سکتی ہے۔ آیئے! **صدرُالشَّریعہ** مُفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی طرف سے عطا ہونے والے حاضِریِ دربارِ مُصطفٰے کے چند آداب سُنتے ہیں:

❀ حاضِری میں خالص زِیارتِ اَقدَس کی نِیَّت (Intention) کیجئے۔ ❀ حج اگر فرض ہے تو حج کرکے مَدِیْنَۂ طَیِّبَہ حاضِر ہو۔ ❀ راستے بھر دُرود و ذِکر شریف میں مشغول رہئے۔ ❀ جب حَرَمِ مدینہ آئے بہتر یہ کہ روتے، سَر جُھکائے، آنکھیں نیچی کیے، دُرود شریف کی کثرت کرتے اور ہوسکے تو ننگے پاؤں چلئے۔ ❀ مسجدِ نبوی پر حاضر ہوکر پہلے صلوٰۃ وسلام عرض کیجئے، پھر تھوڑا ٹھہر و جیسے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے حاضری کی اِجازت مانگتے ہوں۔ ❀ نہایت خُشُوع و خُضُوع سے روضۂ اَقْدَس پر حاضری دیجئے، رونا نہ آئے تو رونے جیسی صورت بنالیجئے۔ ❀ قبلہ کو پیٹھ کئے کم اَز کم چار ہاتھ (یعنی دو گز) دُور نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ اَنور کی طرف رُخ کرکے کھڑے ہوں ❀ اس دوران دل سرکار (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) ہی کی طرف متوجہ رکھنے کی کوشش کیجئے۔ ❀ جب تک مدینہ طَیِّبہ کی حاضِری نصیب ہو، ایک سانس بھی بیکار نہ جانے دیجئے، ضَرورِیات کے سِوا اکثر وقت مسجد شریف میں باطہارت حاضر رہئے، نماز و تلاوت و دُرود میں وقت گزاریئے، دُنیا کی بات کسی بھی مسجد میں نہ چاہیے نہ کہ صرف یہاں۔ ❀ مدینہ طَیِّبہ میں روزہ نصیب ہو، خُصُوصاً گرمی میں تو کیا کہنا کہ اس پر وعدۂ شفاعت ہے۔ ❀ یہاں ہر نیکی ایک کی پچاس ہزار (50,000) لکھی جاتی ہے، لہٰذا عبادت میں زیادہ کوشش (Effort) کیجئے، کھانے پینے کی کمی ضرور کیجئے اور جہاں تک ہوسکے صدقہ کیجئے۔ ❀ شہر میں خواہ شہر سے باہر جہاں کہیں گُنبدِ مُبارک پر نظر پڑے، فوراً دَست بَستہ (ہاتھ باندھ کر) اُدھر

www.dawateislami.net

مُنہ کر کے صلوٰۃ و سلام عرض کیجئے، اِس کے بغیر ہر گز نہ گُزرئیے کہ خلافِ ادب ہے۔❀ قبرِ کریم کو ہر گز پیٹھ نہ کی جائے اور حتّی الاِمکان نماز میں بھی ایسی جگہ نہ کھڑے ہوں کہ پیٹھ کرنی پڑے۔[1]

زائرو پاسِ ادب رکھو ہوس جانے دو　　　آنکھیں اندھی ہوئی ہیں ان کو ترس جانے دو

(حدائقِ بخشش، ص۱۱۸)

مختصر وضاحت: اے زائرینِ مدینہ! اگرچہ مدینے کی محبت اور اب تک محبوب سے جدا رہنے کی تڑپ اس بات پر تمہیں اُبھار رہی ہے کہ بس اب روضے کی جالیوں سے چمٹ جائیں اور درو دیوار کو سینے سے لگا کر روئیں، مگر دیوانگی کا یہ انداز ادب کے اعتبار سے بالکل مناسب نہیں کیونکہ یہ حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دربار ہے۔ خبردار! ادب ملحوظ رکھا جائے۔

کتاب "عاشقانِ رَسول کی 130 حکایات" کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کے سفرِ مدینہ و حاضریِ مدینہ سے مُتَعَلّق مزید دلچسپ حِکایات اور مکّہ و مدینہ کے بارے میں حیرت انگیز واقعات کی معلومات حاصل کرنے اور اپنے دل میں حاضریِ مدینہ کی سچّی تڑپ پیدا کرنے کے لئے شَیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مَوْلانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مُرتَّب کردہ کتاب بنام **"عاشقانِ رسول کی 130 حکایات مع مکّے مدینے کی زیارتیں"** کا مُطالعہ نہایت مُفید ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے کہ آپ پڑھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے آنسوؤں کو روک نہ سکیں گے۔ امیرِ اہلسنّت نے اس کتاب میں زائرینِ مدینہ کی 51، مشہور عاشقِ رسول بُزرگ حضرتِ سَیِّدُنا امام مالک کی 12، حاجیوں کی 42، صالحات کی 6، عُلمائے اہلسنّت کی 17، جِنّات کی 7 اور حَیْوانات کی 9 حِکمت سے بھرپُور حِکایات تحریر فرمائی ہیں، اِس کے علاوہ بھی اِس میں بہت سی مَعْلُومات فَراہم کی گئی ہیں۔ آپ تمام اسلامی بھائیوں سے مدنی اِلتجا

---

1 . . . بہارِ شریعت، ج۱، حصہ ۶، / ۱۲۲۲ تا ۱۲۲۸ ملتقطاً

www.dawateislami.net

(Request) ہے کہ اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ سے ھَدِیّۃً طَلَب فرما کر نہ صرف خُود اِس کا مُطالعہ کیجئے بلکہ حَسبِ اِستِطاعت زیادہ تعداد میں حاصِل فرما کر سَفرِ مدینہ کی سعادت پانے والے خُوش نصیبوں میں ثواب کی نِیَّت سے مُفت تقسیم بھی فرمایئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس کتاب کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) بھی کیا جاسکتا ہے اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مبارک حیات بزرگانِ دین کی سیرت کی آئینہ دار ہے، حاضریِ مدینہ سے متعلق آپ کا شوق، تڑپ، لگن اور ادب کے نِرالے انداز ہمیں بزرگانِ دین کی یاد دلاتے ہیں۔ بِلاشُبہ آپ بھی عشقِ رسول کے ایسے دَرَجے پر فائز ہیں کہ جس کی وجہ سے آپ کا شُمار بھی موجودہ دور کے عاشقانِ رسول کی صَفِ اَوّل میں ہوتا ہے۔ دَرْدِ مدینہ تو کوئی عاشقِ مدینہ، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے سیکھے کہ جب آپ ظاہری طور پر مدینے شریف سے دُور ہوتے ہیں، اُس وَقْت بھی آپ کے لَبوں پر ہر دم ذِکرِ مدینہ و ذِکرِ شاہِ مدینہ جاری رہتا ہے، مگر جب بے چین دِلوں کے چین، رَحمتِ دارَین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ سے آپ کو سَفرِ مدینہ کا مُژدہ (Happy news) مِلتا تو آپ کے دل کی دُنیا زیر و زَبر ہو جاتی، اَشکوں کا تھما ہوا طوفان آنکھوں کے ذریعے اُمنڈ آتا اور گویا آپ اِن اَشعار کی عَمَلی تصویر بن جاتے:

مدینے کا سَفَر ہے اور میں نَمدیدہ نَمدیدہ جَبیں اَفسُردہ اَفسُردہ بدن لَرزیدہ لَرزیدہ

اَمیرِ اَہلسنّت کے سفرِ مدینہ کے اَحوال سُن کر یقیناً ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا۔ آیئے! اب شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سفرِ مدینہ کے پُرکیف و نِرالے انداز کے بارے میں سُنتے

www.dawateislami.net

ہیں: آپ کو کئی مَرتبہ سفرِ حج وسفرِ مدینہ کی سَعادت حاصِل ہُوئی، جن میں مَجموعی طور پر جو کَیفیَّت رہی اُسے کَما حَقُّہٗ تو بَیان نہیں کیا جاسکتا البتّہ آپ کے ایک سفرِ مدینہ کے مُختَصَر اَحوال سُنتے ہیں چنانچِہ جب مدینۂ پاک کی طرف آپ کی روانگی کی مبارَک گھڑی آئی، عاشِقِ مدینہ، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کَیفیَّت بڑی عجیب تھی۔ آپ کی آنکھوں سے آنسوؤں کی جَھڑی لگی ہوئی تھی اورآپ اپنے اِن اَشعار کے مِصْداق نَظر آرہے تھے:

آنسوؤں کی لَڑی بن رہی ہو اور آہوں سے پَھٹتا ہو سینہ
وِردِ لَب ہو مدینہ مدینہ جب چَلے سُوئے طیبہ سفینہ

عشق واُلفت کا یہ نِرالا انداز ہر ایک کی سمجھ میں تو آنہیں سکتا کیونکہ حاضِریِ طیبہ کے لئے جانے والے تو عُموماً ہنستے ہوئے، مبارَکبادیاں وُصول کرتے ہوئے جاتے ہیں۔ ایسے زائرینِ مدینہ کا آپنے اپنے ایک کلام میں اِس طرح سے مَدَنی ذِہن بنانے کی کوشش کی ہے:

ارے زائرِمدینہ! تُو خوشی سے ہنس رہاہے! دلِ غمزدہ جو پاتا تو کچھ اور بات ہوتی

بِالآخِر اِسی کیفیت (Condition) میں سَفرِ مدینہ کا آغاز ہوا، جُوں جُوں منزِل قریب آتی رہی، آپ کے عِشق کی شِدّت بھی بڑھتی گئی۔ اُس پاک سَر زمین پر پَہُنچتے ہی آپ نے جُوتے اُتار لئے۔ اللہ! اللہ! مِزاجِ عشقِ رَسُول سے اِس قدر آشنا (جان پہچان رکھنے والے) کہ خُود ہی کلام میں فرماتے ہیں:

پاؤں میں جُوتا ارے محبوب کا کُوچہ ہے یہ ہَوش کر تُو ہَوش کر غافِل! مدینہ آگیا

اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اُس پاک سر زمین کے آداب کا اِس قدر خیال رکھتے کہ ۱۴۰۶ھ کے سفرِ حج میں آپ کی طبیعت ناساز تھی۔ سَخْت نزلہ ہو گیا، ناک سے شِدّت کے ساتھ پانی بِہہ رہا تھا۔ اِس کے باوُجود آپ نے کبھی بھی مدینۂ پاک کی سَرزمین پر ناک نہیں سِنکی بلکہ آپ کی ہر ادا (Expression) سے ادب کا ظُہور ہوتا۔ جب تک مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ میں رہے حتَّی الاِمکان گُنبدِ خضرا کو

www.dawateislami.net

پیٹھ نہ ہونے دی۔

مدینہ اس لئے عطّار جان ودل سے ہے پیارا کہ رہتے ہیں مرے آقا مرے دِلبر مدینے میں

کبھی کبھی میٹھے مدینے کی گلیوں سے گزرتے ہوئے وہاں کے جاروب کشوں (صفائی کرنے والوں) کے ہاتھ سے جھاڑو لے کر آپ نے مدینے کی گلیوں میں جاروب کشی کی سعادت بھی حاصل کی ہے۔اس کی تمنّا کرتے ہوئے ولی کامل، عاشقِ صادق حضور مفتی اعظم ہند مصطفی رضا خان رَحمۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:

خدا خیر سے لائے وہ دن بھی نوریؔ مدینے کی گلیاں بُہارا کروں میں

اللہ عَزَّ وَجَلَّ ہمیں بھی عاشقِ مدینہ، اَمیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے صَدَقے غمِ مدینہ کی لازوال دَولت سے سَرفَراز فرمائے اور بار بار سَفرِ مدینہ کی سعادت اور مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ کی باادب حاضری نصیب فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہمارا انداز!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بزرگانِ دین کی اِن حکایات کو سُن کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اِن کا سفر مدینہ نیکیوں کا خزینہ اورادب و احترام کا گنجینہ ہوا کرتا، یہ حضرات حاضریِ مدینہ کے لمحات کو قیمتی (Precious) اوران مبارک فضاؤں میں گزرنے والی ساعتوں کو رحمت بھری بنانے کے لئے خوب کوشش فرماتے **اے کاش!** ہمیں ان مبارک ہستیوں کے صدقے مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ کی با ادب حاضری نصیب ہو جائے، مدینے کی پُر بہار اور مُعطّر مُعطّر فضاؤں کے صدقے ہمارے سینے سے کینہ دور ہو جائے، آنکھوں میں حیا پیدا ہو اور دل حسد، تکبر اور ریاکاری جیسے باطنی امراض سے شفاء پا جائے۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ ہمیں مُقدّس مَقامات کا اَدب واحترام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حاضری مدینہ کی سعادت پانے والے عاشقانِ رسول یقیناً خوش نصیب ہیں۔

- ♣ حاضری مدینہ کے لئے کیا جانے والا سفر کوئی عام سَفَر نہیں بلکہ یہ بہت مُبارَک سَفَر ہے۔
- ♣ ہمارے اکابر و بُزرگانِ دِین کو جب بھی مدینے شریف کی حاضری نصیب ہوتی تو وہ حضرات بارگاہِ عالی کا خُوب ادب و اِحْترام بجالاتے۔
- ♣ اگر اِس مُبارک سَفَر میں کوئی تکلیف پیش آتی تو اُسے اپنے لئے باعثِ سَعادَت سمجھ کر بَرداشت کرتے۔
- ♣ اُس دَر سے ملنے والے دَرْد کی دَوا کرنے کے بَجائے اُسے محبوب کی طرف سے مِلنے والا **عظیم تحفہ** سمجھتے۔
- ♣ مَحبُوب کی بارگاہ بلکہ گلی کُوچوں سے نِسبَت (Relation) رکھنے والی چیزوں کی بھی تعظیم و تکریم کرتے۔
- ♣ اُس پاک سرزمین پر پہنچ کر اَدَب کی وجہ سے سُواری پر سُوار ہونے بلکہ چپّل یا جُوتے پہننے سے بھی گُریز کرتے۔

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی مدینے پاک کا خوب ادب کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہم سب کو مُرشدِ کَرِیم کے سَاتھ بار بار مدینے شریف کی با اَدَب حاضری نصیب فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

آسماں گر ترے تلووں کا نظارہ کرتا روز اک چاند تصدق میں اُتارا کرتا
دلِ حیراں کو کبھی ذوقِ تپش پر لاتا تپشِ دل کو کبھی حوصلہ فرسا کرتا
کبھی کہتا کہ یہ کیا جوشِ جنوں ہے ظالم کبھی پھر گر کے تڑپنے کی تمنّا کرتا
آہ کیا خوب تھا گر حاضرِ در ہوتا میں ان کے سایہ کے تلے چین سے سویا کرتا

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا　جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

تیل ڈالنے اور کنگھی کرنے کے مَدَنی پھول

آیئے! سر میں تیل ڈالنے اور کنگھی کرنے کے حوالے سے چند مدنی پھول سنتے ہیں:

حضرت سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سرِ اقدس میں اکثر تیل لگاتے اور داڑھی مبارک میں کنگھی کرتے تھے اور اکثر سرِ مُبارک پر کپڑا (یعنی سر بند شریف) رکھتے تھے یہاں تک کہ وہ کپڑا تیل سے تر ہو جاتا تھا (اَلشَّمائِلُ الْمُحَمَّدِیَّۃ لِلتِّرمِذی ص ۴۰ حدیث ۳۲) معلوم ہوا ''سر بند'' کا استعمال سنّت ہے، اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ جب بھی سر میں تیل ڈالیں، ایک چھوٹا سا کپڑا سر پر باندھ لیا کریں، سر اور داڑھی کے بال صابن وغیرہ سے دھونے کا جن کا معمول نہیں ہوتا اُن کے بالوں میں اکثر بدبُو (Smell) ہو جاتی ہے خود کو اگرچہ بدبُو نہ آتی ہو مگر دوسروں کو آتی ہے۔ منہ، بالوں، بدن اور لباس وغیرہ سے بدبو آتی ہو اِس حال میں مسجد کا داخِلہ حرام ہے کہ اس سے لوگوں اور فرِشتوں کو ایذا ہوتی ہے۔ ہاں بدبو ہو مگر چھپی ہوئی ہو جیسے بغل کی بدبو تو اِس میں حرج نہیں، حضرتِ سیِّدُنا نافع رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُما دِن میں دو مَرتبہ تیل لگاتے تھے (مُصَنَّف ابن اَبی شَیْبہ، ج ۶ ص ۱۱۷)

---

1 ۔۔۔ مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

بالوں میں تیل کا بکثرت استعمال خُصُوصاً اہلِ علم حضرات کے لئے مُفید ہے کہ اس سے سر میں خشکی نہیں ہوتی، دِماغ تر اور حافِظہ قوی(strong) ہوتا ہے، فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ”جب تم میں سے کوئی تیل لگائے تو بھنوؤں (یعنی اَبروؤں) سے شروع کرے،اس سے سر کا درد دُور ہوتا ہے۔“ (اَلْجامِعُ الصَّغِیر ص ۲۸، حدیث: ۳۶۹) ”کَنْزُ الْعُمّال“ میں ہے: پیارے پیارے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب تیل استعمال فرماتے تو پہلے اپنی اُلٹی ہتھیلی پر تیل ڈال لیتے تھے، پھر پہلے دونوں اَبروؤں پر پھر دونوں آنکھوں پر اور پھر سرِ مبارک پر لگاتے تھے۔ (کَنْزُ الْعُمّال ج ۴، ص ۴۶، حدیث: ۱۸۲۹۵) ”طَبرانی“ کی روایت میں ہے: سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب داڑھی مبارک کو تیل لگاتے تو ”عَنْفَقَہ“ (یعنی نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیانی بالوں) سے اِبتِداء فرماتے تھے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط ج ۵ ص ۳۶۶ حدیث ۷۶۲۹) داڑھی میں کنگھی کرنا سنّت ہے (اَشِعَّةُ اللَّمعات ج ۳ ص ۶۱۶) بغیر بِسمِ اللہ پڑھے تیل لگانا اور بالوں کو خشک اور پَراگندہ (پَرا۔گندہ یعنی بکھرے ہوئے) رکھنا خلافِ سنّت ہے، حدیثِ پاک میں ہے: جو بغیر بِسمِ اللہ پڑھے تیل لگائے تو 70 شیاطین اس کے ساتھ شریک ہوجاتے ہیں (عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ لابن السنی ص ۸۷ حدیث: ۱۷۵)۔

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات کی کتاب ”سُنّتیں اور آداب“ ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

تین دن ہر ماہ جو اپنائے مدنی قافلہ
بے حساب اس کا خُدایا! خُلد میں ہو داخِلہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں

www.dawateislami.net

پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخِل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

حضرت اَحْمَد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیْقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

www.dawateislami.net

وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۔۔۔**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**۔۔۔) 22 ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام 1438ھ 14 ستمبر 2017

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **16 ستمبر** بعد نمازِ عشاء تقریباً **08:45pm** ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہوگا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ **"کراماتِ فاروق اعظم"** مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ سنئے! (۞) سیدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعارف (۞) فاروقِ اعظم

1۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ۔۔۔الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کرامات و تقویٰ (۞) فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دریائے نیل کے نام خط (۞) فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنّتی محل (۞) فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا احساسِ ذمہ داری (۞) فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور شہد کا پیالہ (۞) وہ کون سے افراد ہیں جن کو قیامت کے دن سایہ عرش ملے گا؟ اس کے علاوہ مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے "**امیرِ اہلسنّت** کا رسالہ "**کراماتِ فاروقِ اعظم**" کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور حضرت **سیدنا عمر فاروقِ اعظم** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **عُرس مبارک** کے موقع پر ایصالِ ثواب اور **نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیت سے گھر گھر، دکان دکان یہ رسالہ تقسیم بھی کیجئے** جیبی سائز (16) بڑا سائز (30) روپے

الحمد للہ عزّوجل! مجلس تراجم کی طرف سے اس رسالے کا (09) زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے" جن میں عربی، انگلش اور ترکش وغیرہ شامل ہیں۔ یہ رسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آوٹ بھی کیا جاسکتا ھے۔

کتاب "(**دس عقیدے**)" اس کتاب کے مطالعے سے آپ جان سکیں گے: (۞) عقیدے کی اہمیت (۞) اسلام کے بنیادی عقائد کی اہم اور مفید ترین معلومات مثلاً اللہ تبارک وتعالیٰ کے بارے میں کیا عقیدہ ہونا چاہئے؟ (۞) اللہ کے پیارے نبی، مکی مدنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے بارے میں کیا عقیدہ ہونا چاہئے؟ (۞ فرشتوں اور صحابہ کرام کے بارے میں کیا عقیدہ ہونا چاہیئے؟ (110) روپے

کتاب "(**خلفائے راشدین**)" سیرتِ خلفائے راشدین پر مختصر اور جامع کتاب جس میں آپ پڑھ سکیں گے: (۞) خلفائے راشدین اور محبتِ سرکار (۞) سب سے پہلے قبول اسلام کس نے کیا؟ (۞) سب سے پہلے داخلِ جنّت کون ہو گا؟ (۞) فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "فاروق" کا لقب کیسے ملا؟ 280 روپے

نوٹ: پاکستان میں مکتبۃ المدینہ سے ان کتب ورسائل کو **50 فیصد ڈسکاؤنٹ** (رعایت) پر حاصل کیا جاسکتا ہے۔

تربیتی اجتماع مجلس مدرسۃ المدینہ

15.16.17 ستمبر 2017 (23.24.25 ذوالحجۃ الحرام)، بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں **مجلس مدرسۃ المدینہ** کا **تربیتی اجتماع** ہوگا، جس میں مدرسۃ المدینہ کے

www.dawateislami.net

ناظمین، مفتشین، قاری صاحبان اور مدرسۃ المدینہ کے دیگر ذمہ داران شرکت کریں گے۔اِس تربیتی اجتماع میں **مدنی مذاکرہ** اور نگرانِ شوریٰ و دیگر اراکینِ شوریٰ کے سُنّتوں بھرے **بیانات** کا سلسلہ بھی ہو گا۔ان شاء اللہ عزوجل

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے۔

تاریخ	سُنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ
14 ستمبر 2017ء	سجدہ، جلسہ اور دُوسری رکعت کے لیے اُٹھنے کی سُنّتیں (نماز کے احکام، ص226تا228)	وضو کے بعد کی دُعا (نماز کے احکام، ص13)
21 ستمبر 2017ء	سلام پھیرنے اور بعد کی سُنّتیں نیز سُنّتِ بعدیہ کی سُنّتیں	آبِ زم زم پیتے وقت کی دُعا (مدنی پنج سورہ، ص214)

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

www.dawateislami.net